



سوال

(542) اذان سے پہلے الضلّٰة والسلام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارا پاکستان ایک اسلامی ملک ہے۔ لیکن یہاں بعض ائمہ مساجد اذان سے پہلے لازماً یہ الفاظ کہتے ہیں۔

((الضّٰلّٰة وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَلَّمْ عَلَیْكَ يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ))

اور کسی موقع پر ان کلمات کو ترک نہیں کرتے۔ میں تمام نمازیں انہی اماموں کے پیچھے پڑھتا ہوں، کیا ان کے پیچھے میری نماز صحیح ہے یا نہیں؟ اور میں کیا کروں ان اماموں کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اذان کے بعد صلاۃ والسلام آہستہ یا بلند آواز سے پڑھنا دین میں لمجا دشدہ نئی بدعت ہے۔ صحیح حدیث میں آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے:

((مَنْ أَحَدَثَ فِي أَمْرِنَا بِدَابَالَيْسَ مِنْهُ فَمَوْرَدٌ))

”جس نے ہمارے دین میں وہ چیز لہجادی کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔“

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے۔ ایک روایت میں:

((مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ))

”جس نے کوئی ایسا عمل کی جو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے۔“

اس حدیث کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ